

139988- سجدے کی حالت میں خارش کرنے کیلئے ہاتھ زمین سے اٹھایا تو کیا اس سے نماز باطل ہو جائے گی؟

سوال

اگر کوئی شخص سجدے کے دوران ہاتھ یا قدم زمین سے اٹھالے اور پھر دوبارہ اسے زمین پر رکھ کر سجدہ مکمل کر لے تو کیا اس سے نماز باطل ہو جائے گی؟ مثال کے طور پر: نمازی کو سجدے کے دوران خارش کرنے کی ضرورت پڑی اور اس نے ایک ہاتھ زمین سے اٹھایا تو کیا اس کی نماز باطل ہے؟ اور اگر یہ عمل بھول کر کر لے تو کیا پھر بھی اس کی نماز باطل ہوگی اور دوبارہ ادا کرنا پڑے گی؟

پسندیدہ جواب

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق سات اعضا پر سجدہ کرنا واجب ہے، جیسے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (مُجِبَّ حُكْمٍ دِيَگیا ہے کہ میں سات ہڈیوں پر سجدہ کروں، اپنی پیشانی پر۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناک کی جانب اشارہ فرمایا۔ دونوں ہاتھوں، دونوں گھٹنوں، اور دونوں پاؤں پر) اس حدیث کو امام بخاری: (812) اور مسلم: (490) نے روایت کیا ہے۔

نوی رحمہ اللہ شرح صحیح مسلم: (4/208) میں لکھتے ہیں کہ:

"اگر ان میں سے کسی ایک عضو کو سجدے کی حالت میں زمین پر رکھنے میں غفل پیدا کیا تو اس کی نماز صحیح نہیں ہوگی۔" ختم شد

نیز: جمہور علمائے کرام [جن میں مالک، شافعی اور احمد بھی شامل ہیں] اس حدیث سے یہ دلیل اخذ کرتے ہیں کہ اگر سجدہ ان تمام کے تمام اعضا پر نہ ہو تو صحیح نہیں ہوگا، چنانچہ اگر کوئی شخص چھ اعضا پر سجدہ کرتا ہے تو اس کا سجدہ صحیح نہیں ہے۔

ابن رجب حنبلی رحمہ اللہ "فتح الباری" میں لکھتے ہیں:

"اس موقف کی دلیل یہی وہ صحیح احادیث ہیں جن میں ان تمام اعضا پر سجدہ کرنے کا حکم ہے، اور حکم وجوب کے لئے ہوتا ہے۔" ختم شد

"فتح الباری" از: ابن رجب (5/114-115)

اس بنا پر اگر کوئی شخص سجدے کے اعضا میں سے کوئی عضو زمین سے پورے سجدے کے دوران اٹھائے رکھتا ہے، [ایک لمحہ بھی] اس پر سجدہ نہیں کرتا تو اس کا سجدہ صحیح نہیں ہے۔

تاہم جس شخص نے ان میں سے کسی عضو کو تھوڑے سے وقت کے لئے اٹھایا تو ان شاء اللہ اس کی نماز صحیح ہے۔

شیخ محمد بن عثمان رحمہ اللہ سے پوچھا گیا:

"ایک شخص سجدے کے دوران اپنا سجدے کا کوئی عضو زمین سے اٹھالیتا ہے تو کیا اس کی نماز باطل ہو جائے گی؟"

اس پر انہوں نے جواب دیا:

"ظاہر تو یہی ہے کہ اگر اس نے سجدے کی حالت میں اپنے سجدے کے اعضا میں سے کسی ایک عضو کو بھی زمین سے اٹھائے رکھا تو اس کا سجدہ باطل ہے، اور جب سجدہ باطل ہو تو نماز بھی باطل ہو جاتی ہے، لیکن اگر کسی نے تھوڑی سی دیر کے لئے عضو کو اٹھایا مثلاً ایک پاؤں پر دوسرے پاؤں سے خارش کرنے کے لئے اور پھر فوری اس کی جگہ پر لوٹا دیا تو مجھے امید ہے کہ اس

میں کوئی حرج نہیں ہوگا۔ "ختم شد
"لقاءات الباب المفتوح"

اسی طرح مزید کہتے ہیں :

"ان ساتوں اعضاء پر پورے سجدے کے دوران سجدہ واجب ہے، مطلب یہ ہے کہ سجدے کی حالت میں ہاتھ، پاؤں، ناک، پیشانی یا ان اعضاء میں سے کوئی بھی حصہ اس کی جگہ سے مت اٹھائے۔ اگر کوئی شخص اٹھایا ہے تو: اگر مکمل سجدے کی حالت میں اٹھا کر ہی رکھتا ہے تو اس کا سجدہ صحیح نہ ہونے میں کوئی شک نہیں ہے؛ کیونکہ اس نے تمام اعضاء پر سجدہ نہیں کیا، بلکہ ایک عضو کم پر کیا ہے۔

لیکن اگر سجدے کے دوران تھوڑے سے وقت کے لئے اٹھایا، مطلب یہ ہے کہ ایک آدمی نے اپنا پاؤں دوسرے پاؤں پر خارش کرنے کے لئے اٹھایا تو اس میں غور و فکر کی گنجائش ہے، چنانچہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس کی نماز صحیح نہیں ہے؛ کیونکہ اس نے جزوی طور پر سجدے کے اس رکن کو ادا نہیں کیا۔

اور یہ بھی کہا جاسکتا ہے کہ: اس کا سجدہ صحیح ہے کیونکہ غالب اور اکثر حالات کا اعتبار ہوتا ہے اور اس نے سجدے کا اکثر حصہ پورے ساتوں اعضاء پر سجدہ کرتے ہوئے مکمل کیا ہے۔ اس بنا پر بہتر اور محتاط عمل یہی ہے کہ صبر کرے اور سجدے کے دوران اپنے اعضاء کو زمین سے نہ اٹھائے چاہے اس کے ہاتھ، ران، پاؤں یا کسی اور عضو پر خارش ہو، صبر کرے یہاں تک کہ سجدے سے اٹھ کھڑا ہو "ختم شد

"الشرح الممتع" (3/37)

واللہ اعلم